اَلْقَلَم

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

نٓ وَالْقَلَمِ وَمَا يَسْطُرُوْنَ ۙ (١)	ن۔ قسم ہے قلم کی اور اسکی جسے لکھتے ہیں۔
مَآ اَنْتَ بِنِعْمَةِ رَبِّكَ بِمَجْنُوْنٍ ۚ (٢)	نہیں تم اپنے رب کے فضل سے دیوانے۔
وَاِنَّ لَكَ لَاَجْرًا غَيْرَ مَمْنُوْنٍ ۚ (٣)	اور بیشک تمہارے لئے اجر ہے بے انتہا۔
وَاِنَّكَ لَعَلٰى خُلُقٍ عَظِيْمٍ (٤)	اور بیشک تم اخلاق کے اعلیٰ مرتبے پر ہو۔
فَسَتُبْصِرُ وَيُبْصِرُوْنَ ۙ (٥)	سو عنقریب تم بھی دیکھ لو گے اور یہ بھی دیکھ لیں گے۔
بِاَيِّىكُمُ الْمَفْتُوْنُ (٦)	کہ تم میں سے کون دیوانہ ہے۔
اِنَّ رَبَّكَ هُوَ اَعْلَمُ بِمَنْ ضَلَّ عَنْ	بیشک تمہارا رب ہی خوب جانتا ہے اسکو جو

سَبِيْلِهٖ ۠ وَهُوَ اَعْلَمُ بِالْمُهْتَدِيْنَ ﴿۷﴾	بھٹک گیا اسکے راستے سے اور وہ خوب جانتا ہے انکو جو سیدھے راستے پر ہیں۔
فَلَا تُطِعِ الْمُكَذِّبِيْنَ ﴿۸﴾	تو نہ کہا ماننا تم جھٹلانے والوں کا۔
وَدُّوْا لَوْ تُدْهِنُ فَيُدْهِنُوْنَ ﴿۹﴾	وہ چاہتے ہیں کاش تم نرمی کرو تو یہ نرمی کریں۔
وَلَا تُطِعْ كُلَّ حَلَّافٍ مَّهِيْنٍ ۙ﴿۱۰﴾	اور نہ کہا ماننا کسی ایسے کا جو بہت قسمیں کھانے والا ذلیل ہے۔
هَمَّازٍ مَّشَّآءٍۢ بِنَمِيْمٍ ۙ﴿۱۱﴾	طعنے دینے والا پھرنے والا چغلیاں کرنے کو۔
مَّنَّاعٍ لِّلْخَيْرِ مُعْتَدٍ اَثِيْمٍ ۙ﴿۱۲﴾	بخیل مال دینے میں حد سے بڑھا ہوا گنہگار۔
عُتُلٍّ ۢ بَعْدَ ذٰلِكَ زَنِيْمٍ ۙ﴿۱۳﴾	سخت خو اس کے بعد بدذات۔
اَنْ كَانَ ذَا مَالٍ وَّ بَنِيْنَ ؕ﴿۱۴﴾	اس سبب کہ وہ ہے صاحب مال اور اولاد۔
اِذَا تُتْلٰى عَلَيْهِ اٰيٰتُنَا قَالَ اَسَاطِيْرُ الْاَوَّلِيْنَ ﴿۱۵﴾	جب پڑھ کر سنائی جاتی ہیں اسکو ہماری آیتیں تو کہتا ہے کہ یہ افسانے ہیں اگلے لوگوں کے۔

سَنَسِمُهٗ عَلَى الْخُرْطُوْمِ ﴿۱۶﴾	عنقریب داغ لگائیں گے ہم اسکی سونڈ پر۔
اِنَّا بَلَوْنٰهُمْ كَمَا بَلَوْنَآ اَصْحٰبَ الْجَنَّةِ ۚ اِذْ اَقْسَمُوْا لَيَصْرِمُنَّهَا مُصْبِحِيْنَ ۙ﴿۱۷﴾	بیشک آزمائش کی ہے ہم نے ان کی جس طرح آزمائش کی تھی ہم نے باغ والوں کی ۔ جب انہوں نے قسم کھائی کہ ہم اس کا میوہ توڑلیں گے صبح سویرے ۔
وَلَا يَسْتَثْنُوْنَ ﴿۱۸﴾	اور نہ کہا انشاء اللہ ۔
فَطَافَ عَلَيْهَا طَآئِفٌ مِّنْ رَّبِّكَ وَهُمْ نَآئِمُوْنَ ﴿۱۹﴾	سو پھر گئی اس پر ایک آفت تمہارے رب کی طرف سے اور وہ سو ہی رہے تھے ۔
فَاَصْبَحَتْ كَالصَّرِيْمِ ۙ﴿۲۰﴾	تو وہ ایسا ہوگیا جیسے کٹی ہوئی کھیتی۔
فَتَنَادَوْا مُصْبِحِيْنَ ۙ﴿۲۱﴾	پھر پکارا انہوں نے آپس میں صبح سویرے ۔
اَنِ اغْدُوْا عَلٰى حَرْثِكُمْ اِنْ كُنْتُمْ صٰرِمِيْنَ ﴿۲۲﴾	یہ کہ سویرے ہی جا پہنچو اپنی کھیتی پر اگر تمکو کاٹنا ہے ۔
فَانْطَلَقُوْا وَهُمْ يَتَخَافَتُوْنَ ۙ﴿۲۳﴾	سو وہ چل پڑے اور وہ چپکے چپکے کہتے تھے۔

اَنۡ لَّا یَدۡخُلَنَّهَا الۡیَوۡمَ عَلَیۡكُمۡ مِّسۡكِیۡنٌ ۙ﴿۲۴﴾	کہ نہ داخل ہونے پائے یہاں آج تمہارے پاس کوئی فقیر۔
وَّ غَدَوۡا عَلٰی حَرۡدٍ قٰدِرِیۡنَ ﴿۲۵﴾	اور سویرے ہی جا پہنچے کوشش کے ساتھ (گویا وہ اسکی پیداوار پر) قادر ہیں۔
فَلَمَّا رَاَوۡهَا قَالُوۡۤا اِنَّا لَضَآلُّوۡنَ ۙ﴿۲۶﴾	پھر جب دیکھا انہوں نے اسکو تو کہنے لگے بیشک ہم رستہ بھول گئے ہیں۔
بَلۡ نَحۡنُ مَحۡرُوۡمُوۡنَ ﴿۲۷﴾	نہیں بلکہ ہم بے نصیب ہو گئے۔
قَالَ اَوۡسَطُهُمۡ اَلَمۡ اَقُلۡ لَّكُمۡ لَوۡلَا تُسَبِّحُوۡنَ ﴿۲۸﴾	بولا ان میں سمجھدار کیا نہیں کہا تھا میں نے تم سے کہ کیوں نہیں تم تسبیح کرتے۔
قَالُوۡا سُبۡحٰنَ رَبِّنَاۤ اِنَّا كُنَّا ظٰلِمِیۡنَ ﴿۲۹﴾	وہ کہنے لگے کہ پاک ہے ہمارا رب بیشک ہم ہی تھے قصوروار۔
فَاَقۡبَلَ بَعۡضُهُمۡ عَلٰی بَعۡضٍ یَّتَلَاوَمُوۡنَ ﴿۳۰﴾	پھر رخ کیا انہوں نے ایک دوسرے کی طرف۔ لگے ملامت کرنے۔

قَالُوۡا يٰوَيۡلَنَاۤ اِنَّا كُنَّا طٰغِيۡنَ ﴿۳۱﴾	وہ بولے ہائے شامت بیشک ہم تھے سرکش۔
عَسٰى رَبُّنَاۤ اَنۡ يُّبۡدِلَـنَا خَيۡرًا مِّنۡهَاۤ اِنَّاۤ اِلٰى رَبِّنَا رٰغِبُوۡنَ ﴿۳۲﴾	شاید کہ ہمارا رب اسکے بدلے میں ہمیں دے بہتر اس سے ۔ بیشک ہم اپنے رب کی طرف رجوع کرتے ہیں۔
كَذٰلِكَ الۡعَذَابُ‌ؕ وَلَعَذَابُ الۡاٰخِرَةِ اَكۡبَرُ‌ۘ لَوۡ كَانُوۡا يَعۡلَمُوۡنَ ﴿۳۳﴾ ع	ایسا ہوتا ہے عذاب ۔ اور عذاب آخرت کا کہیں بڑھکر ہے کاش کہ یہ لوگ جانتے۔
اِنَّ لِلۡمُتَّقِيۡنَ عِنۡدَ رَبِّهِمۡ جَنّٰتِ النَّعِيۡمِ ﴿۳۴﴾	بیشک پرہیزگاروں کے لئے ہیں ان کے رب کے پاس باغات نعمتوں کے۔
اَفَنَجۡعَلُ الۡمُسۡلِمِيۡنَ كَالۡمُجۡرِمِيۡنَؕ ﴿۳۵﴾	کیا کردیں گے ہم فرمانبرداروں کو نافرمانوں کی طرح ۔
مَا لَـكُمۡ ۛ وقفة كَيۡفَ تَحۡكُمُوۡنَ‌ۚ ﴿۳۶﴾	کیا ہوگیا ہے تمہیں۔ کیسے فیصلے کرتے ہوتم۔
اَمۡ لَـكُمۡ كِتٰبٌ فِيۡهِ تَدۡرُسُوۡنَۙ ﴿۳۷﴾	کیا تمہارے پاس ہے کوئی کتاب جس میں

	پڑھتے ہو تم۔
إِنَّ لَكُمْ فِيهِ لَمَا تَخَيَّرُونَ ۚ ٣٨	کہ ضرور تمہارے لئے ہے وہاں وہی کچھ جو تم پسند کرتے ہو۔
أَمْ لَكُمْ أَيْمَانٌ عَلَيْنَا بَالِغَةٌ إِلَىٰ يَوْمِ الْقِيَامَةِ ۙ إِنَّ لَكُمْ لَمَا تَحْكُمُونَ ۚ ٣٩	یا تم نے قسمیں لے رکھی ہیں ہم سے جو پہنچتی رہیں گی قیامت کے دن تک۔ کہ ضرور وہ تمہارا ہو گا جو کچھ تم حکم دو گے۔
سَلْهُمْ أَيُّهُم بِذَٰلِكَ زَعِيمٌ ۚ ٤٠	پوچھو ان سے ان میں سے کون اس کا ذمہ لیتا ہے۔
أَمْ لَهُمْ شُرَكَاءُ ۚ فَلْيَأْتُوا بِشُرَكَائِهِمْ إِن كَانُوا صَادِقِينَ ٤١	کیا انکے کچھ شریک ہیں۔ تو لے آئیں اپنے شریکوں کو اگر یہ ہیں سچے۔
يَوْمَ يُكْشَفُ عَن سَاقٍ وَيُدْعَوْنَ إِلَى السُّجُودِ فَلَا يَسْتَطِيعُونَ ۙ ٤٢	جس دن کھول دی جائیگی پنڈلی اور وہ بلائے جائیں گے سجدے کے لئے پھر وہ نہ کر سکیں گے (سجدہ)۔
خَاشِعَةً أَبْصَارُهُمْ تَرْهَقُهُمْ ذِلَّةٌ ۖ	جھکی ہوئی ہوں گی ان کی آنکھیں چھا رہی ہوگی

وَّقَدۡ كَانُوۡا يُدۡعَوۡنَ اِلَى السُّجُوۡدِ وَهُمۡ سٰلِمُوۡنَ ﴿۴۳﴾	ان پر ذلت۔ حالانکہ بلائے جاتے تھے وہ سجدے کے لئے۔ جبکہ وہ صحیح و سالم تھے۔
فَذَرۡنِىۡ وَمَنۡ يُّكَذِّبُ بِهٰذَا الۡحَدِيۡثِ‌ؕ سَنَسۡتَدۡرِجُهُمۡ مِّنۡ حَيۡثُ لَا يَعۡلَمُوۡنَۙ ﴿۴۴﴾	تو چھوڑدو مجھ کو اور انکو جو جھٹلاتے ہیں اس کلام کو۔ ہم انکو آہستہ آہستہ پکڑیں گے ایسے طریقے سے کہ انکو خبر بھی نہ ہوگی۔
وَاُمۡلِىۡ لَهُمۡ‌ؕ اِنَّ كَيۡدِىۡ مَتِيۡنٌ ﴿۴۵﴾	اور میں مہلت دیتا ہوں انکو۔ بیشک میرا داؤں بڑا مضبوط ہے۔
اَمۡ تَسۡـَٔـلُهُمۡ اَجۡرًا فَهُمۡ مِّنۡ مَّغۡرَمٍ مُّثۡقَلُوۡنَ‌ۚ ﴿۴۶﴾	کیا تم مانگتے ہو ان سے کچھ معاوضہ تو وہ تاوان کے بوجھ سے دبے جاتے ہیں۔
اَمۡ عِنۡدَهُمُ الۡغَيۡبُ فَهُمۡ يَكۡتُبُوۡنَ ﴿۴۷﴾	یا انکے پاس ہے غیب کی خبر تو وہ اسے لکھتے جاتے ہیں۔
فَاصۡبِرۡ لِحُكۡمِ رَبِّكَ وَلَا تَكُنۡ كَصَاحِبِ الۡحُوۡتِ اِذۡ نَادٰى وَهُوَ	سو انتظار کرو اپنے رب کے فیصلے کا اور نہ ہونا مچھلی والے (یونس) کی طرح کہ جب پکارا

مَكۡظُوۡمٌ ؕ ﴿۴۸﴾	اس نے اور وہ تھا غم سے بھرا ہوا۔
لَوۡ لَاۤ اَنۡ تَدٰرَكَهٗ نِعۡمَةٌ مِّنۡ رَّبِّهٖ لَنُبِذَ بِالۡعَرَآءِ وَهُوَ مَذۡمُوۡمٌ ﴿۴۹﴾	اگر نہ سنبھال لیتی اسکو مہربانی اسکے رب کی تو ڈال دیا جاتا وہ چٹیل میدان میں اور ہوتا وہ ملامت زدہ۔
فَاجۡتَبٰهُ رَبُّهٗ فَجَعَلَهٗ مِنَ الصّٰلِحِيۡنَ ﴿۵۰﴾	سو برگزیدہ کیا اسکو اسکے رب نے پھر شامل کر لیا اسکو نیکو کاروں میں ۔
وَاِنۡ يَّكَادُ الَّذِيۡنَ كَفَرُوۡا لَيُزۡلِقُوۡنَكَ بِاَبۡصَارِهِمۡ لَمَّا سَمِعُوا الذِّكۡرَ وَيَقُوۡلُوۡنَ اِنَّهٗ لَمَجۡنُوۡنٌ ۘ ﴿۵۱﴾	اور ایسا لگتا ہے جیسے وہ لوگ جنہوں نے کفر کیا پھسلا دیں گے تمکو اپنی نگاہوں سے جب یہ سنتے ہیں نصیحت (قران) اور کہتے ہیں کہ یہ ضرور دیوانہ ہے۔
وَمَا هُوَ اِلَّا ذِكۡرٌ لِّلۡعٰلَمِيۡنَ ﴿۵۲﴾	اور نہیں ہے یہ (قرآن) مگر نصیحت تمام جہان والوں کے لئے ۔